سوال

(248)مرحومہ کے ورثاء تین بیٹیاں، پانچ بھتیجے اور ایک پوتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسمات بھاگل فوت ہوگئی جس نے ورثاء میں سے تین بیٹیاں، پانچ بھتیجے اور ایک پوتی چھوڑی۔ اس کے بعد اس کا بھتیجا کریم بخش فوت ہوگیا جس نے ورثاء میں سے ایک بیوی تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑیں۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوتی کی ملکیت سے کفن ودفن کا خرچہ نکالا جائے گا اس کے بعد اگر قرضہ ہے تو وہ پورا کیا جائے گا اور پھر اگر وصیت ہے تو وہ ثلث مال سے پوری کی جائے گی اس کے بعد منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کی وراثت اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوتی بھاگل کل ملکیت 1روپیہ

وارثاء: پانچ بیٹیاں 2آنہ(1)پسہ اور(12)چھٹانگ ہر ایک کو،ایک پوتی محروم،(5)بھتیجے(5)آنے4پسہ(مشترکہ)

اس کے بعد کریم فوت ہوگیا کل ملکیت کو ایک روپیہ قرار دیا گیا۔

وارثاء: بیوی 2آنے،تین بیٹے 2آنہ6پسہ ہر ایک کو،پانچ بیٹیاں 1آنہ3پسہ ہر ایک کو

باقی تین پائیاں بچیں گی ان کو گیارہ حصوں میں تقسیم کرکے ہر ایک بیٹے دو حصے اور ہر ایک بیٹی کو ایک حصہ دیا جائے گا۔

فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ ...النساء

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ...النساء

حدیث شریف میں ہے:((ألحقوا الفرائض بأهلها فما بقي فلأولى رجل ذكر)) صحیح البخاری كتاب الفرائض باب ميراث ابن الابن اذالم يكن ابن رقم الحديث:٦٧٣٥- صحيح مسلم كتاب الفرائض باب الحقوا الفرائض باهلها رقم:٤١٤١.

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

میت بھاگل کل ملکیت 100

5بیٹیاں 2/3=66.66 فی کس 13.33

ایک پوتی محروم

5بھتیجے 33.34

میت کریم کل ملکیت 100

بیوی 1/8=12.5

3بیٹے عصبہ 47.77 فی کس 15.923

5بیٹیاں عصبہ 39.73 فی کس 7.946

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 657

محدث فتویٰ